# صحابہ (رضی اللہ عنہم) کا تنظیمی مزاج

مجھے اس جنوں کی ہے جستجو جو چمن کو بخش دے رنگ و بو
جو نوید فصلِ بہار ہو مجھے اس نظر کی تلاش ہے
یوں تو کہنے کے لئے چارہ گر مجھے بے شمار ملے مگر
جو مزاج غم سمجھ سکے اسی چارہ گر کی تلاش ہے

25 اپریل 2025

# ایک چارہ گر کی چارہ گری: بو علی سینا (ابنِ سینا) کا ایک واقعہ




- علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ حَدِّثُوا النَّاسَ بِمَا يَعْرِفُونَ، أَتُحِبُّونَ أَنْ يُكَذَّبَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لوگوں سے وہ باتیں کرو جنھیں وہ پہچانتے ہوں۔ کیا تمھیں یہ پسند ہے کہ لوگ اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلا دیں؟"
- حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں: **ما أنت بمحدِّثٍ قومًا حديثًا لا تبلغُهُ عقولُهُم إلَّا كان لبعضِهِم فتنةً** ۔ لوگوں سے ان کی عقل کے مطابق بات کیا کرو، ورنہ ان میں سے بعض کے لیے یہ بات فتنہ بن جائے گی۔۔
- بو علی سینا کے سامنے ایک شخص کا کیس جس کا خیال کہ وہ گائے ہے اور اس کو قصائی کو ذبح کرنا چاہیے۔

# سچے چارہ گر کا مقام!

- ایک شخص اللہ کی خاطر دوسری بستی میں اپنے ایک دوست سے ملنے کے لیے نکلا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو ٹھیرا دیا،
- جب وہ وہاں سے گزرا تو فرشتے نے پوچھا کدھر کا ارادہ ہے؟
- کہا: ایک شخص سے ملنے جارہا ہوں،
- پوچھا: کوئی رشتے داری ہے؟ کہا: نہیں،
- پوچھا: اس کے کسی احسان کا تقاضا پورا کرنے جارہے ہو؟ کہا: نہیں،
- پوچھا پھر کیوں اس کے پاس جارہے ہو، کہا: میں اللہ کی خاطر اس سے محبت کرتا ہوں، اور اسی لیے اس سے ملنے جارہا ہوں۔
- تب فرشتے نے کہا: میں تمہارے پاس اللہ کی طرف سے پیغام لے کر آیا ہوں کہ تم اللہ کے لیے اس شخص سے محبت کرتے ہو، اس کے صلے میں اللہ تم سے محبت کرتا ہے۔ (مسند احمد)

# اس موضوع پر گفتگو کیوں؟

- جس طرح باہر کی دنیا میں دین و دنیا کی تقسیم
- ہماری اجتماعیت میں بھی بعض مقامات پر مزاجوں کی تقسیم
- درسِ قرآن کرتے ہیں، یہ ہی تو کرنے کا کام ہے۔ پکنک کرتے ہیں۔ زبردست، ون ڈش۔۔ بہت اچھی بات ہے۔
- اسٹڈی سرکل کرتے ہیں۔ بالکل متفق
- لیکن پلاننگ، رپورٹنگ، جائزہ، احتساب یہ سب کیوں! آخر یہ تنظیمی چیزیں کیوں؟

- کیا رسول اللہ ﷺ کے تربیت یافتہ صحابہ بس دعوت ہی دعوت کرتے تھے یا ان میں ایک تنظیمی مزاج بھی موجود تھا؟ گفتگو کا موضوع

# کام کے لوگوں کا بحران



- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
- آدمی ان سو اونٹوں کی مانند ہیں جن میں سے تم ایک ہی کو سواری کے قابل پا سکتے ہو۔ (بخاری و مسلم)
- ایسا کم ہی ہو گا کہ ہماری خواہش کے عین مطابق ہمیں ہمارا Dream کارکن بنا بنایا مل جائے۔
- دعوت و تربیت کر کے فرد کی تنظیم میں شمولیت
- مزید تربیت کر کے ہی اپنے کارکنان میں مطلوبہ مزاج پیدا کیا جا سکتا ہے۔
- مطلوبہ مزاج کون سا؟ کیسے؟ تزکیہ مزاج کے ذریعے

تحریکی مزاج تحریک کی نشوونما growth
کے لئے انتہائی ضروری

# تحریکی مزاج کیا ہے ؟

- ایک آدمی بداخلاق ہے، کسی کی تنقید برداشت نہیں کر سکتا، کسی کا اعتراض نہیں سہہ سکتا، ذرا کوئی بات مزاج کے خلاف ہوئی تو لڑ پڑا، تو وہ تحریک کے لئے موزوں نہیں ہے، وہ اگر تحریک کا کام کرے گا تو تحریک کو نقصان پہنچائے گا۔
- اس کے برعکس ایک شخص زبان کا شیرین ہے،
- متحمل ہے، اسکے اندر ضبط کا مادہ ہے، بہت سی چیزیں جو مزاج کے خلاف ہوتی ہیں برداشت کر جاتا ہے،
- بہت سی چیزیں جو اسے سخت ناگوار ہوتی ہیں ان پر تحمل سے کام لیتا ہے،
- وہ کام بگاڑنے والا نہیں، کام کو بنانے والا ہوتا ہے۔ وہ ایک جاذب شخصیت رکھتا ہے، لوگ اسکی طرف بڑھتے ہیں۔
- اس شخص میں تحریکی مزاج ہے۔ ( سید مودودیؒ، تصریحات)

# تنظیمی مزاج

تنظیمی مزاج تنظیم کے داخلی نظم کے استحکام کے لئے انتہائی ضروری

- تنظیمی مزاج وہ مزاج ہوتا ہے جو :
- تحریک کے تقاضوں کی اہمیت کو خوب جاننے اور سمجھنے اور
- تنظیم کے داخلی نظم کے استحکام کی اہمیت سے خوب واقف ہونے کے بعد
- تنظیمی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں بالکل یکسو اور مصروف اس طرح ہوتا ہے کہ !

✓ وہ محبت اور دلسوزی کے ساتھ ساتھ منظّم انداز میں تنظیمی تقاضے پورے کرتا اور کرواتا ہے۔

✓ تنظیم کو ہمیشہ تحریک کی توسیع کے لئے موجود ایک ادارے کے طور پر دیکھتا ہے اور تنظیم کو اس کے مقصد پر گامزن رکھتا ہے۔

# تحریکی مزاج اور تنظیمی مزاج کی ہم آہنگی کی ضرورت

- تحریک تقاضا کرتی ہے کہ معاشرے میں ہمارا اثر ورسوخ ہو اور اس میں مستقل اضافہ ہو۔
- حقیقی تنظیمی مزاج چاہتا ہے کہ تنظیم کا معاشرے سے زندہ رابطہ ہو۔
- حقیقی تنظیمی مزاج تنظیم کو maintenance organization بننے سے بچانا چاہتا ہے۔
- تاہم رسمی تنظیمی مزاج صرف روایتی انداز میں دعوتی، تنظیمی اور تربیتی سرگرمیوں کے کرنے پر اکتفا کرتا ہے اور کارکنوں سے خاص پیرائے میں کام کرنے کا تقاضا کرتا ہے۔
- حقیقی تنظیمی مزاج تنظیمی فیصلوں سے ہٹ کر کی جانے والی نیکی کو بغاوت نہیں بلکہ عین ضرورت قرار دیتا ہے۔
- حقیقی تنظیمی مزاج ہر کارکن کو اس کی صلاحیت اور اس کے ذوق کے مطابق خیر کے کاموں کی انجام دہی کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

# اگر تزکیہ مزاج نہیں !

- کروڑوں انسانوں کے مقابلے میں، انسانوں کی فلاح کے لیے اٹھنے والی مٹھی بھر انسانوں کی یہ جماعت انسانیت کے لیے امید کی کرن ہوتی ہے۔ جو لوگ اس اجتماعیت سے وابستہ ہوتے ہیں، اللہ کے فضل خاص سے ہوتے ہیں۔ اگر یہ ان کی زندگی کی سب سے بڑی خوش نصیبی ہے کہ انہیں دین کی نصرت کے لیے قائم جماعت میں شامل ہونے کا موقع ملا، تو کیا یہ ان کی زندگی کی بڑی بد نصیبی نہیں ہو گی کہ مقصد میں، فکر میں اور طریقہ کار میں اتفاق کے باوجود :
- صرف رفقائے جماعت کے ساتھ مزاج ہم آہنگ نہیں ہونے کی وجہ سے وہ اس جماعت میں نہیں رہ سکے۔
- یا رہے بھی تو جماعت کے لیے قوت کا ذریعہ اور قیمتی اثاثہ بنے کے بجائے بھاری بوجھ اور مشکل مسئلہ بنے رہے۔" (ڈاکٹر محی الدین غازی)

# اگر تزکیہ مزاج نہیں تو غفلت ہی غفلت!

- یہ وہ دین ہے کہ اس کے ساتھ
- بچا کھچا مال،
- بچی کھچی توانائی اور
- بچا کھچا ہوا وقت کام نہیں آئے گا۔ (معاصر اسلامی تحریک کے شہید موسس)

# رسول اللہ ﷺ کی تنظیم پسندی

- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طبعیت مبارکہ میں تنظیم پسندی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کا ایک مرکزی نظام پیدا کرنا چاہتے تھے۔
- رسول اللہ ﷺ کو باجماعت نماز کی شکل میں مسلمانوں کے اندر تنظیمی مزاج پیدا کرنے کا نظام دیا گیا۔
- رسول اللہ ﷺ نے بیعت عقبہ ثانی کے موقع پر انصار میں بارہ نقیب مقرر کروائے جن کا کام انصار سے بیعت کے تقاضوں کو پورا کروانا تھا۔
- ہجرت مدینہ کے بعد مواخات کا نظام تحریکی ضروریات پورا کرنے کا ایک تنظیمی حل تھا۔
- مختلف مہمات میں امیرِ مہم کا تعین یا خود کے مہمات میں نکلنے کی صورت میں مدینہ میں قائم مقام کا تعین یہ سب تحریک کو آگے بڑھانے کے تنظیمی انتظامات تھے۔

# سسٹمز/ضابطوں کی تعلیم

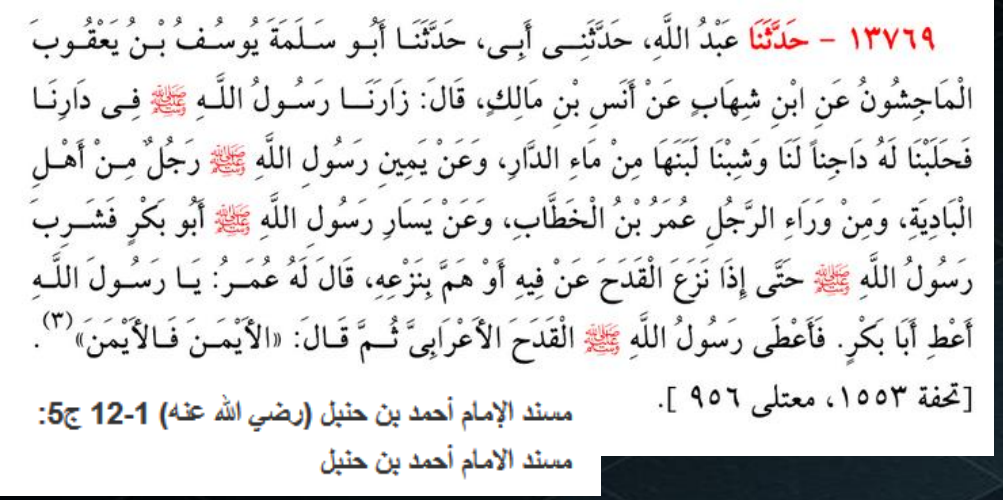
١٣٧٦٩ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَاجِشُونُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: زَارَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي دَارِنَا فَحَلَبْنَا لَهُ دَاجِناً لَنَا وَشِبْنَا لَبَنَهَا مِنْ مَاءِ الدَّارِ، وَعَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ، وَمِنْ وَرَاءِ الرَّجُلِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَعَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَبُو بَكْرٍ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى إِذَا نَزَعَ الْقَدَحَ عَنْ فِيهِ أَوْ هَمَّ بِنَزْعِهِ، قَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ. فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقَدَحَ الأَعْرَابِيَّ ثُمَّ قَالَ: «الأَيْمَنَ فَالأَيْمَنَ»(٣).

[تحفة ١٥٥٣، معتلى ٩٥٦ ].

مسند الإمام أحمد بن حنبل (رضي الله عنه) 1-12 ج5:
مسند الامام أحمد بن حنبل

- اجتماعیت کی تقویت کے لئے سسٹمز کی تعلیم۔
- پانی پلانے یا دیگر امور کا آغاز دائیں ہاتھ سے۔
- حضرت انس سے روایت ہے کہ :
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں دودھ پیش کیا گیا آپ نے اسے نوش فرمایا، آپ کی دائیں طرف ایک اعرابی بیٹھے ہوئے تھے، اور بائیں طرف حضرت ابو بکر تشریف فرما تھے حضرت عمر نے دریافت فرمایا، یارسول اللہ ! کیا ابو بکر کی خدمت میں پیش کروں ؟ لیکن دودھ اعرابی کو پیش کیا گیا اور آپ نے ارشاد فرمایا" الایمن فالایمن" دایاں تو دایاں ہے (فتح الباری مع البخاری ج ۱۰ ص ۸۶ ط السلفیۃ)
- گھر میں جماعت کی نوبت۔ صاحب خانہ کا حق۔ صاحب خانہ کی اجازت کے بغیر دوسرے شخص کو اجازت نہیں۔

# صحابہ کا تنظیمی مزاج: کچھ واقعات

# امیر یا مامور

- سن ۹ ھ میں حضور ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی امیر الحج کی حیثیت سے مدینہ سے روانگی
- سورۃ توبہ کی پہلی چھ آیات کا نزول جن میں اس بات کی ہدایت کہ حج میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے کچھ اعلان کئے جائیں۔
- حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذمہ داری کہ وہ جائیں اور حج میں اعلان کریں۔
- جب حضرت علیؓ آئے تو حضرت ابو بکرؓ نے آگے بڑھ کر ان کا استقبال کیا اور ان سے پہلا سوال یہ کیا کہ :
- ''اَمِیْرٌ اَوْ مَاْمُوْرٌ؟'' یعنی مجھے پہلے یہ بتا دیجیے کہ آپ امیر کی حیثیت سے آئے ہیں یا مأمور کی حیثیت سے؟
- حضرت علیؓ نے فرمایا: ''مَاْمُوْرٌ!''

# حضرت خالد بن ولید کی معزولی

- حضرت خالد بن ولید کو معزول کرنے کے بعد حضرت عمر فاروق نے حضرت ابو عبیدہ کو شام کے گورنر کے طور پر تعینات کیا۔آپ نے حضرت خالد سے کہا:
- میں دنیا کی بادشاہت نہیں چاہتا اور نہ دنیا کے لئے کام کرتا ہوں، آپ جو کچھ دیکھ رہے ہیں بالاخر اس کا انجام فنا ہے، ہم دونوں آپس میں بھائی ہیں اور اللہ کے حکم کو قائم کرنے والے ہیں۔ کسی آدمی کے لئے یہ کوئی عیب کی بات نہیں کہ اس پر اس کا دینی بھائی حاکم ہو۔ والی (گورنر) جانتا ہے کہ خطرات وہلاکتوں کے وقت وہی آزمائش سے زیادہ قریب اور غلطیوں میں واقع ہونے والا ہے، مگر یہ کہ اللہ تعالی جسے محفوظ رکھے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔
- حضرت ابو عبیدہ نے اپنی امارت کی ماتحتی میں حضرت خالد کو کہا کہ وہ جنگی مہم لڑیں تو خالد نے جواب دیا:
- میں ان شاء اللہ اس کے لئے حاضر ہوں، میں آپ کے حکم کا منتظر تھا
- ابو عبیدہ نے کہا: اے ابو سلیمان! آپ کو کچھ حکم دیتے ہوئے شرما رہا تھا
- تو خالد نے جواب دیا: اگر میرے اوپر ایک چھوٹا بچہ بھی امیر بنا دیا جاتا تو میں اس کی اطاعت کرتا، پھر بھلا آپ کی مخالفت کیوں کر سکتا ہوں، حالانکہ آپ کا ایمان مجھ سے پہلے ہے، آپ مجھ سے پہلے اسلام لائے۔۔۔ رسول اللہ نے آپ کو امین کا لقب دیا۔ میں آپ کے مقام ومرتبہ کو کیونکر پا سکتا ہوں۔ اس وقت آپ کے سامنے گواہی دیتا ہوں کہ میں نے خود کو اللہ کے راستے میں وقف کر دیا ہے، میں کبھی آپ کی مخالفت نہیں کر سکتا اور نہ اب کبھی کسی امارت کو سنبھال سکتا ہوں۔

# تنظیمی مزاج سے مطلوب یکساں مزاج نہیں !



# ذمہ داری صلاحیت کے اعتبار سے دینا

- یہ دین کبھی خالد بن ولیدؓ کی صلاحتیں استعمال کرتا ہے—
- تو کبھی حسّان بن ثابتؓ کی شاعری کے ذریعے دشمن کے ادبی حملوں کی مزاحمت کرتا ہے
- مالی تقاضے آئے تو عثمانؓ کا مال کام آیا۔
- لیکن جب قرآن کو جمع کرنے کا مرحلہ آیا، تو ابی بن کعبؓ کی صلاحیتوں سے کام لیا گیا۔
- ابو بکر کے مال کے ذریعے بلال آزاد ہوئے۔
- علی کی تلوار کے ذریعے خیبر کے پرخچے اڑائے گئے۔

- لوگوں کی صلاحیتوں اور ان کے ذوق کو سمجھنا ناظم کی ذمہ داری ہے۔

# چھوٹی سے چھوٹی ذمہ داری بھی ذمہ داری ہے۔اور اس کا اجر بھی ہے۔

- ۔عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ (عنہم) قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ یدخل بالسھم الواحد ثلث نفر فی الجنتہ صانعہ یحتسب فی صنعتہ الخیر والرامی بہ ومنبلہ فارموا وارکبوا وان ترموا احب الی من ان ترکبوا (ترمذی)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ایک تیر کی خاطر تین آدمیوں کو جنت میں داخل کریگا۔اول اس کا بہ نیت ثواب وجہاد بنانے والا، دوسرا اس کو جہاد میں استعمال کرنے والا، تیسرا اس کی نوک اور بھال کو درست کرنے والا۔اس لیے تیر اندازی کیا کرو اور گھوڑے کی سواری کی مشق کرو، اور میرے نزدیک تیر اندازی کی مشق گھوڑے کی سواری کی مشق سے زیادہ بہتر ہے۔
- سوال: ایک درس قرآن کے کامیاب اور مخلصانہ انعقاد کی وجہ سے کتنے لوگ جنت میں جائیں گے؟
- عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ (عنہم) وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للغازی اجرہ وللجاعل اجرہ واجر الغازی۔ (رواہ ابو داؤد)
ترجمہ:۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غازی کو تو اس کے غزوہ اور جہاد کا ثواب ملتا ہے اور جس شخص نے اس کو مال دے کر جہاد کے لیے بھیجا ہے، اس کو اپنے مال کا ثواب بھی ملے گا اور غازی کے عمل کا بھی۔
- مثال: ایک ڈونیشن جس کے ذریعے ایک بڑا دعوتی پروگرام ہو رہا ہے، ایک ٹی وی چینل اسلام کی بات پھیلا رہا ہے، اس کی اہمیت



# ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ: انفرادیت کی اہمیت

- اگر جماعت کا ہر فرد سمندر میں پانچ فٹ نیچی چھلانگ لگائے۔۔۔۔تو جماعت پانی میں کتنی اندر جائے گی؟
- اگر ایک ہزار افراد پر مشتمل اجتماعیت کا ہر ممبر ایک ہی کتاب پڑھے تو کل کتنی کتابیں پڑھی گئیں؟
- افراد اجتماعیت کے اثر و رسوخ میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں۔افراد اجتماعیت کے فکری ارتقاء کا سبب بنتے ہیں۔

# پلاننگ اور مشاورت

- مشاورت ایک حکم
- رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو سکھلایا کہ کس طرح مشاورت سے تحریک کے کام چلتے ہیں۔
- غزوہ احد کی شکست کے بعد مشاورت کا حکم
- غزوہ خندق میں خندق کی کھدائی مشاورت سے

- پوری خلافتِ راشدہ کا دور مشاورت کا دور

# جائزے کا ایک طریقہ۔۔۔ مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ

- سیرت کی رہنمائی۔۔غزوہ تبوک میں دو اصحاب کا ایثار۔کیا چھوڑ کر آئے ہو۔
- أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا أَنْ نَتَصَدَّقَ، فَوَافَقَ ذَلِكَ مَالًا عِنْدِي، فَقُلْتُ: الْيَوْمَ أَسْبِقُ أَبَا بَكْرٍ إِنْ سَبَقْتُهُ يَوْمًا، فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِي،
- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ؟»،
- قُلْتُ: مِثْلَهُ،
- وَأَتَى أَبُو بَكْرٍ رضي الله عنه بِكُلِّ مَا عِنْدَهُ،
- فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ؟»
- قَالَ: أَبْقَيْتُ لَهُمُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ،
- قُلْتُ: لَا أُسَابِقُكَ إِلَى شَيْءٍ أَبَدًا»

# سرعت اور سبقت۔ خیر کی طرف

- تیز رفتاری مطلوب ہے نہ کہ جلد بازی۔
- جلد بازی اور تیز رفتاری کے درمیان بہت بڑا فرق ہے۔ جلد بازی میں انسان مرحلوں کو نظر انداز کر کے کسی شارٹ کٹ سے منزل تک پہنچنا چاہتا ہے جب کہ تیز رفتاری میں انسان سفر کے تمام مرحلوں سے گزرتا ہے مگر برق رفتاری کے ساتھ۔



# افراد کا بائیکاٹ بھی اللہ تعالیٰ ہی کے لئے

- محبت بھرا حقیقی بائیکاٹ
- غزوہ تبوک میں شرکت نہ کرنے والے تین صحابہ کا بائیکاٹ
- رسول اللہ ﷺ کا نماز پڑھتے وقت دیکھنا اور نماز ختم کرنے کے بعد کہیں اور دیکھنا۔
- ان تین صحابہ نے جھوٹا عذر نہیں تراشا۔
- چالیس دن بعد جب ان کی توبہ قبول ہوئی تو بھی محبت کرنے والے اپنے ان تین بھائیوں کے گھروں کی طرف دوڑ پڑے۔
- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے کبھی کسی کو نہ مارا۔۔۔جب کسی سے اذیت پہنچتی تو اس سے انتقام نہ لیتے۔ لیکن اگر کوئی کسی حرام کام کا ارتکاب کرتا یا حرام کی ہوئی چیز کو استعمال کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو سزا ضرور دیتے"(53)

# ذمہ داری کی جگہ پر ذمہ دار کی موجودگی کی اہمیت

- جنگ موتہ میں قیادت اور مستقبل کی قیادتوں کا تعین۔
- رسول اللہ ﷺ کی رحلت اور تدفین سے پہلے ہی قیادت کی تلاش شروع
- ناظم حلقہ کا مرکزی کام۔۔ مستقبل کی قیادت کی تیاری

# اقتباس تحریک اور کارکن سے

آپ چند مٹھی بھر آدمی ہیں جو تھوڑے سے وسائل لے کر میدان میں آئے ہیں اور کام آپ کے سامنے یہ ہے کہ فسق اور جاہلیت کی ہزاروں گنی زیادہ طاقت اور لاکھوں گنے زیادہ وسائل کے مقابلے میں نہ صرف ظاہری نظامِ زندگی کو بلکہ اس کی باطنی روح تک کو بدل ڈالیں۔ آپ خواہ تعداد کے لحاظ سے دیکھ لیں یا وسائل کے لحاظ سے، آپ کے اور آپ کے درمیان کوئی نسبت نہیں ہے۔ اب آخر اخلاق اور نظم کی طاقت کے سوا اور کون سی طاقت آپ کے پاس ایسی ہو سکتی ہے۔ جس سے آپ ان کے مقابلے میں اپنی جیت کی امید کر سکیں؟ آپ کی امانت و دیانت کا سکہ اپنے ماحول پر بیٹھا ہوا ہو، اور آپ کا نظم اتنا زبردست ہو کہ آپ کے ذمہ دار لوگ جس وقت جس نقطے پر جتنی طاقت جمع کرنا چاہیں، ایک اشارے پر جمع کر سکیں، تب ہی آپ اپنے مقصدِ عظیم میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

# اختتامیہ

- صحابہ نے رسول اللہ ﷺ کی تربیت کے ذریعے منظّم انداز میں کام کرنا سیکھا۔
- رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو نظم کے احترام، ان سے خیر خواہی اور ان کی سمع واطاعت کی تعلیم دی۔
- رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو مشاورت کا حصہ بنایا اور اسی مشاورت کی بنیاد پر آپ ﷺ کے بعد بھی صحابہ نے بڑے بڑے چیلنجز کا کامیابی سے سامنا کیا۔
- رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو یہ بھی سکھایا کہ کس طرح جائزہ لیا جاتا ہے؟

- آج صحابہ کے کام کو ہمیں انجام دینا ہے۔ کیا ہمیں اپنی پوزیشن کی نزاکت کا ادراک ہے۔

جزاکم اللہ خیرا